از عدالتِ عظمیٰ

یو۔پی۔ کتھا فیکٹریز ایسوسیئشن

بنام

دی سٹیٹ آف یو۔پی۔ و دیگراں

2 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئینِ ہند 1950:

آرٹیکل 14- جنگلات کی پیداوار کی کمی کے پیش نظر ریاست کے باہر سے خریدی گئی 'کھیر کی لکڑی' کا استعمال کرتے ہوئے چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کرنا۔۔۔۔۔ اس کے بعد چھوٹی صنعتوں کے اندراج پر مکمل پابندی کا نفاذ- قرار پایا گیا کہ، خلاف ورزی نہیں کیونکہ یہ ایک پالیسی فیصلہ تھا- اس لیے کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1546، سال 1996۔

ڈبلیو پی نمبر 91/1828 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 3.5.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اروند کمار اور مس لکشمی اروند۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے مہتا، دھرمہتا، امان واچر، اشوک کے سریواستو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ دونوں طرف سے وکلاء کو سنا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

حقائق یہ ہیں کہ 12 ستمبر 1983 کی پالیسی کے مطابق، مختلف جنگلاتی پیداوار یعنی کھیر لکڑی پر مبنی صنعتی یونٹوں کو ریاست میں قائم کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اپیل کنندہ صنعتوں کی ایک انجمن ہے۔ حکومت نے 25 فروری 1984 کو ڈائرکٹر آف انڈسٹریز کو اس بنیاد پر چھوٹی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی آزادی دی کہ جو لوگ اپنی صنعتیں جنگل کی لکڑی سے نہیں چلائیں گے ان پر لائسنس کے لیے غور کیا جا سکتا ہے اور وہ ریاست سے باہر سے 'کھیر کی لکڑی خریدیں گے۔ مدعاعلیہ نمبر 4 نے 11 فروری 1986 کو ایک سال کی مدت کے لیے اپنے مجوزہ ایس آئی یونٹوں کا عارضی اندراج دیا تھا۔

اس کے بعد حکومت نے 11 دسمبر 1986 سے اندراج پر مکمل پابندی لگا دی۔ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن نے چوتھے مدعاعلیہ سمیت لگائی گئی پابندی کی منسوخی یا نرمی کے لیے درخواست دی تھی لیکن ڈائریکٹر نے اس پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔ نتیجتاً، اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ الہ آباد عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے 3 مئی 1991 کے حکم نامے میں رٹ پٹیشن نمبر 1 میں رٹ پٹیشن کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ حکومت کی طرف سے اعلی ترین سطح پر لی گئی پالیسی میں سے ایک ہونے کی وجہ سے عدالت پالیسی کی درستگی کا جائزہ لینے کی طرف مائل نہیں ہے۔ اس کے مطابق، اس نے کسی بھی ہدایت کو منظور کرنے سے انکار کر دیا جیسا کہ مانگا گیا تھا۔

اپیل کنندہ کے لیے یہ دلیل دی گئی ہے کہ حکومت نے دیگر یونٹوں کو سرکاری کوٹے سے کھیر کی لکڑی حاصل کرنے کی اجازت دی ہے، عارضی اندراج کے تحت تصدیق شدہ ایس ایس آئی یونٹوں کو اس سے انکار کرنا آئین کے آرٹیکل 14 کی امتیازی خلاف ورزی ہوگی۔ وکیل کے دلائل اور چوتھے مدعاعلیہ کے وکیل شری مہتا کی دلیل پر اپنی بے چینی سے غور کرنے کے بعد، ہمارا خیال ہے کہ یہ ہماری مداخلت کے لیے موزوں مقدمہ نہیں ہے۔ جیسا کہ اس عدالت میں دائر جواب میں کہا گیا ہے، یہ دیکھا گیا ہے کہ حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی جس کی صدارت سکریٹری جنگلات کر رہے تھے۔ اس کا اجلاس 13 دسمبر 1990 کو ہوا تھا اور اس نے فیصلہ کیا تھا کہ 11 دسمبر 1986 سے پہلے تصدیق شدہ چھوٹے پیمانے کی یونٹوں کو الاٹمنٹ کے لیے غور کرنے کا حق ہے اور اس کے بعد تصدیق شدہ کسی بھی یونٹ کو صرف ریاست سے باہر سے مطلوبہ لکڑی حاصل کرنے کے تابع کام کرنے کی اجازت ہوگی۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ریاست یوپی میں جنگلاتی پیداوار کی عدم دستیابی کے پیش نظر حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور محکمہ جنگلات کے سکریٹری اس کے سربراہ تھے۔ وہ ریاست میں کھیر کی لکڑی کی دستیابی اور الاٹمنٹ کے سوال پر گئے تھے۔ انہوں نے ایک کٹ آف

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ڈیٹ یعنی 11 دسمبر 1986 نافذ کی ہے اور مذکورہ تاریخ سے پہلے قائم ہونے والی صنعتوں کو، جنگلاتی پیداوار کی دستیابی کے تابع، الاٹمنٹ کی جائے گی۔ یہ صحیح ہے، جیسا کہ ڈائریکٹر کے ذریعے منظور کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ 12 ستمبر 1983 کے بعد تصدیق شدہ ایس آئی یونٹوں کو 25 فروری 1984 کی کارروائی کے ذریعے اس شرط کے ساتھ اندراج کی اجازت دی گئی تھی کہ وہ یوپی جنگل کی لکڑی کے لیے درخواست نہیں دیں گے، اور وہ اسے ریاست سے باہر سے حاصل کریں گے۔ یہاں تک کہ ایسی صنعتوں کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا تھا کہ اگرچہ ڈائریکٹر آف انڈسٹریز نے عارضی اندراج کی منظوری دی ہے، لیکن یہ صرف 11 دسمبر 1986 تک یا اس سے پہلے ہوگی۔ دوسرے لفظوں میں ایس آئی یونٹوں کے اندراج پر 11 دسمبر 1986 کو یا اس کے بعد صنعتوں کے لیے ضروری جنگلاتی پیداوار کی الاٹمنٹ پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی تھی۔

ان حالات میں، یہ ایک پالیسی فیصلہ ہونے کی وجہ سے ہمیں نہیں لگتا کہ یہ ہماری مداخلت کا معاملہ ہوگا۔ عدالت عالیہ نے اپنے اختیارات کا استعمال کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ خرچے کیلئے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document